کیا مرد تانبے (Copper) کی انگوٹھی پہن سکتا ہے؟؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12383

تاریخ اجراء: 02 صفر المظفر 1444ھ / 30 اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مرد تانبے (Copper) کی انگوٹھی پہن سکتا ہے؟؟ حوالے کے ساتھ رہنمائی فرمائیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

مرد کو چاندی کی صرف ایک انگوٹھی پہننے کی اجازت ہے جس کا وزن ساڑھے چار ماشے (یعنی چار گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو اور اس میں نگینہ بھی ایک ہو۔ اس کے علاوہ چاندی کی ایک سے زیادہ انگوٹھیاں پہننا یا چاندی کے علاوہ اور کسی بھی دھات کی انگوٹھی پہننا مرد کے لیے جائز نہیں، **لہذا مرد کے لیے تانبے (Copper) کی انگوٹھی پہننا بھی ناجائز و حرام ہے، اس سے بچنا لازم و ضروری ہے۔**

مرد کے لیے چاندی کے علاوہ دیگر دھاتوں کی انگوٹھی پہننے کی مذمت "سنن ابی داؤد" کی حدیثِ پاک میں کچھ یوں مذکور ہے: ”أن رجلا جاء إلى النبي صلى الله عليه وسلم وعليه خاتم من شَبَه فقال له "مالي أجد منك ريح الأصنام" فطرحه ثم جاء وعليه خاتم من حديد فقال "مالي أرى عليك حلية أهل النار". فطرحه فقال يا رسول الله من أي شيء أتخذه قال "اتخذه من ورق ولا تتمه مثقالاً"“ ترجمہ: ”ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیتل کی انگوٹھی پہن کر حاضر ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم سے بُت کی بُو آتی ہے؟ اس نے وہ انگوٹھی پھینک دی۔ پھر آیا تو اس کے پاس لوہے کی انگوٹھی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: مجھے کیا ہوا کہ تم پر دوزخیوں کا زیور دیکھتا ہوں اس نے وہ بھی پھینک دی۔ پھر عرض کیا یا رسول اللہ! صلی اللہ علیہ وسلم کس چیز کی انگوٹھی بناؤں؟ فرمایا: چاندی کی انگوٹھی بناؤ اور اس کی چاندی ایک مثقال پوری نہ کرو۔“ (سنن أبي داود، کتاب الخاتم، حديث 4223، ج 04، ص 144، دار الكتاب العربي، بيروت)

اس حدیثِ مبارک کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے:"(خاتم من شَبَہ): بفتح الشين المعجمة والموحدة شيء يشبه الصفر، وبالفارسية "يقال له: برنج سمي به لشبهه بالذهب لوناً۔"ترجمہ:""شبہ" شین اور باء کے فتحہ کے ساتھ ہے اس سے مراد ایسی چیز جو تانبے کے مشابہ ہو اور فارسی میں اسے "برنج" کہا جاتا ہے اس کا نام "شبہ" اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ رنگت میں سونے کے مشابہ ہوتی ہے۔"(مرقاۃ المفاتیح، باب الخاتم، ج08، ص276، مطبوعہ ملتان)

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"ولا يتختّم الا بالفضّة لحصول الاستغناء بها فيحرم بغيرها كحجر ۔۔وذهب وحديد وصفر ورصاص وزجاج وغيرها"یعنی مرد صرف چاندی کی انگوٹھی پہن سکتا ہے کیونکہ اسی سے حاجت پوری ہو جاتی ہے لہذا اس کے علاوہ مثلاً پتھر، سونے، لوہے، پیتل، جست اور شیشے وغیرہ کی انگوٹھی حرام ہیں۔

اس عبارت کے تحت فتاوی شامی میں ہے:"ان التختّم بالذهب والحديد والصفر حرام"یعنی دوسری دھاتوں یعنی سونے، لوہے اور پیتل کی انگوٹھی پہننا حرام ہے۔(ردالمحتار مع الدرالمختار، ج09، ص594-592، مطبوعہ کوئٹہ، ملتقطاً وملخصاً)

فتاوی رضویہ میں ہے:"**سونے خواہ تانبے پیتل لوہے کی انگوٹھی** اگرچہ ایک تار کی ہو یا ساڑھے چار ماشے چاندی یا کئی نگ کی انگوٹھی یا کئی انگوٹھیاں اگرچہ سب مل کر ایک ہی ماشہ کی ہوں کہ یہ سب چیزیں **مردوں کو حرام وناجائز ہیں**۔"(فتاوی رضویہ، ج07، ص307، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ بہارِ شریعت میں اس حوالے سے ارشاد فرماتے ہیں:"**مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے** جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور سونے کی انگوٹھی بھی حرام ہے۔۔۔انگوٹھی صرف چاندی ہی کی پہنی جا سکتی ہے **دوسری دھاتوں کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مثلاً لوہا، پیتل، تانبا، جست وغیرہا**۔"(بہارِ شریعت، ج03، ص426، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملتقطاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net